39017-روزہ کی حالت میں نمکین پانی سے کلی کرنا

سوال

میری بیوی کو دانتوں کی شدید درد رہتی ہے اور وہ آخری مہینہ کی حاملہ بھی ہے، آپ کو علم ہے کہ دوران حمل دانت نہیں نکلوائے جاسکتے، توکیا اس کے لیے رمضان میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں نمک اور لونگ ملے پانی سے کلی کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

روزہ کے لیے صرف پانی یا پھر نمک ملے پانی سے کلی کرنے میں کوئی حرج نہیں اور خاص کرجب تکلیف کم کرنے کے لیے اس کی ضرورت بھی ہو، لیکن شرط یہ ہے کہ اسے پیٹ میں جانے سے احتراز کرنا ہوگا لیکن اگر غلطی سے اس کے پیٹ میں کچھ داخل ہوجائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور اس کا روزہ صحیح ہوگا ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگر روزے دار کے پیٹ میں گردو غبار اڑ کر چلی جائے یا پھر اس کے اختیار کے بغیر کوئی چیز داخل ہوجائے یا کلی کرتے ہوئے اور ناک مین پانی چڑھاتے ہوئے اس کے اختیار کے بغیر غلطی سے کچھ پانی پیٹ میں چلا جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور اس کا روزہ صحیح ہے ۔

دیکھیں مجالس شھر رمضان، المجلس خمسۃ عشر پندرویں مجلس ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے پوچھا گیا کہ آیا گرمی کی شدت سے کلی کرنے سے روزہ فاسد ہوجاتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

اس سے روزہ فاسد نہیں ہوگا، اس لیے کہ منہ ظاہر کے حکم میں ہے، اس لیے روزہ دار روزہ کی حالت میں کلی کرلے تو اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا، اور پھر جب وضوء میں کلی کرنا واجب ہے، اگر منہ بدن کی طرح ظاہر کے حکم میں نہ ہوتا تو اس کا دھونا بھی وضوء میں واجب نہیں ہوسکتا تھا ۔

پھر یہ بھی ہے کہ جب روزہ دار کا منہ گرمی کی شدت سے خشک ہو رہا ہو تو کلی کرنے میں روزہ کے لیے آسانی پیدا کرتا ہے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ :

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں گرمی کی شدت اور پیاس کی وجہ سے اپنے سر پر پانی بہایا کرتے تھے) سنن ابوداود حدیث نمبر (2365) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما روزے کی حالت میں ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے کپڑے گیلے کرکے پہنا کرتے تھے، اور انس بن مالک اپنے حوض میں پانی بھر کر روزہ کی حالت میں تیرا کی کیا کرتے تھے ۔

یہ سب کچھ اس پر دلالت کرتا ہے کہ روزہ کی تخفیف کے لیے ایسا کرنا جائز ہے ، اوراس میں کوئی حرج والی بات نہیں ، لیکن کلی کرنے والے کواس کا خیال کرنا چاہیے کہ کلی سے کہیں پانی اس کے حلق نہ جائے کیونکہ حلق میں جانے سے روزہ کو خطرہ ہے ۔

لیکن اس کے باوجوداگراس کے اختیار کے بغیر غلطی سے پانی پیٹ میں داخل ہوجائے تواس میں کوئی حرج نہیں ۔

دیکھیں : مجموع الفتاوی (19) اوپر والا عبداللہ بن عمر اورانس رضی اللہ تعالی عنہما کا اثر امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے تعلیقا روایت کیا ہے ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (38907) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم .